



محدث فتویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

حدیث ”النظر إلى علی عبادۃ“ کی تحقیق

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی فضیلت میں وارد چند روایات کی تحقیق درکار ہے، جن کو شیخ بہت بڑھا چڑھا کر پیش کرتے ہیں۔ خصوصاً حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ والی روایت ”النظر إلى علی عبادۃ“ کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

یہ حدیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہے، اور اس تمام طرق شدید ضعیف ہیں، اہل علم کی ایک جماعت کا اس امر پر اتفاق ہے کہ یہ حدیث کذب اور موضوع ہے۔ یہ باطل نظریات کے حامل لوگوں کی وضع کردہ ہے۔ امام ابن الجوزی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب ”الموضوعات“ میں اس حدیث کو نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں۔ ”لا یصح من جمیع طرقہ“ (الموضوعات: 2/126) اس کے جمیع طرق غیر صحیح ہیں۔ امام ذہبی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو ایک سے زائد مقامات پر موضوع اور باطل قرار دیا ہے۔ (میزان الاعتدال: 3/236) امام شوکانی رحمہ اللہ نے بھی اسے موضوع روایات میں ذکر کیا ہے۔ (الفتاویٰ المجموعۃ فی الأحادیث الموضوعۃ: ص/359) امام البانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔ ”موضوع....“۔ ثم توسع فی تخریج الحدیث ثم قال :- وحملہ القول أن الحدیث - مع ہذہ الطرق الکثیرۃ - لم تظمن النفس لصیغہ: لأن اکثر ہامن روایۃ الکذا بین والوضاعین، وسائر ہامن روایۃ المتر وکین والجبولین الذین لا یجد أن یخونوا من یسرقون الحدیث، ویرکبون لہ الأسانید الصیحۃ. ولذلک فما أبعد ابن الجوزی عن الصواب حین حکم علیہ بالوضع“ انتہی (السلسلۃ الضعیفۃ: 4702) یہ حدیث موضوع ہے، کثرت طرق کے باوجود نفس اس کی صحت پر مطمئن نہیں ہوتا، کیونکہ اس کو روایت کرنے والے اکثر رواۃ کذاب، وضاع متروک اور مجہول ہیں، جن کے لئے احادیث کی چوری کرنا اور ان کی اسناد کو خلط ملط کرنا کوئی مسئلہ نہیں ہے، اسی لئے امام ابن الجوزی رحمہ اللہ نے اس پر وضع کا حکم لگایا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ متعدد صحیح احادیث میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے بے شمار مناقب وفضائل بیان ہوئے ہیں۔ جن کو یہ ضعیف روایت کم نہیں کر سکتی۔ خدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ